مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

ہاسٹل میں داخلہ کے متعلق قواعد وضوابط

(20 روپے کے نان جوڈیشیل اسٹامپ پیپر پر انڈرٹیکنگ)

میں ____________ ولد/ بنت ________________________ اندراج
________________ شعبہ/ کالج میں ________________________ مندرجہ ذیل سے اتفاق کرتا/ کرتی ہوں:

1) ہاسٹلمیں داخلہ ایسے طالب علم/ اسکالر کو نہیں دیا جائے گا/ منسوخ کیا جائے گا جس کا رویہ غیر اطمینان بخش ہے اور جس کے خلاف مانو میں نظم وضبط کی کارروائی کی گئی ہو۔

2) ایسے طلبا/ ریسرچ اسکالر کے مسئلے میں جنھیں وجہ نمائی نوٹس دی گئی ہو ہاسٹل میں قیام کو اس وقت تک روک دیا جائے گا جب تک کہ طالب علم/ اسکالر کے خلاف کارروائی زیر تحقیق ہو اور فیصلہ نہیں لیا گیا ہو۔

3) ہاسٹل میں داخلے کے لیے سنٹرل ہاسٹل کمیٹی کی جانب سے مقرر کردہ معیارات کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔

4) ایسے طلبا جنھوں نے ایک سال کی مدت سے کم کے پروگرام/ کورس/ سیلف فینانسنگ پروگرام/ آئی ٹی آئی میں داخلہ لیا ہو وہ ہاسٹل میں قیام کے اہل نہیں ہوں گے۔

5) ہاسٹل کی سہولت ایسے طالب علموں کو نہیں دی جائے گی جو ڈگری یا اس کے مماثل پروگرام میں دوبارہ داخلہ لیے ہوں۔

6) ایسے طلبا جنھوں نے مانو سے پیشہ ورانہ پروگرام کی تکمیل کی ہو اور وہ مانو میں غیر پیشہ ورانہ پروگرام میں داخلہ لیے ہیں ان کو ہاسٹل میں رہائش کی اجازت نہیں ہوگی۔

7) ایسے طلبا جن کے والدین حیدرآباد میں رہتے/ کام کرتے ہیں وہ ہاسٹل کی سہولت کے اہل نہیں ہیں۔

8) ایسے طلبا جو ملازمت (پارٹ ٹائم یا فل ٹائم) کرتے ہوں وہ ہاسٹل میں داخلہ کے اہل نہیں ہیں۔

9) جے آر ایف/ ایم اے این ایف/ آر جی این ایف یا اس طرح کی کوئی فیلوشپ/ اسکالرشپ جو ایچ آر اے کے فائدہ کے ساتھ ہو ان طلبا/ اسکالرز کو بھی ہاسٹل میں رہائش کی سہولت نہیں دی جائے گی۔ تاہم اگر لڑکیاں ہوں تو' ان کو ہاسٹل کی سہولت کی دستیابی کی شرط پر معیار کے مطابق مہیا کی جائے گی۔

10) ہاسٹل میں داخلہ/ باز داخلہ توسیع ان صورتوں میں نہیں دی جائے گی:

(a) اسی پروگرام میں سابق امتحان میں حاضری کی کمی کی وجہ سے فیل/ ڈی ٹینڈ ہونے پر۔

(b) یونیورسٹی امتحان میں شمولیت کے حق سے محروم (Debar) کیے جانے پر۔

(c) مناسب وجہ کے بغیر امتحان میں غیر حاضر رہنے پر۔

(d) دیگر پروگراموں میں شرکت کے لیے ایک سال یا اس سے زائد تعلیم کو منقطع کرنے پر۔

(e) ہاسٹل/ میس میں جاریہ سال مئی/ جون کے اختتام پر -/1000 ایک ہزار روپے کے بقایا بل کی عدم ادائیگی/ التوا/ بے ترتیب اور دیر سے ادائیگی پر۔

(f) مسلسل دو مہینے تک بغیر کسی مناسب وجہ کے میس کی سہولیت میں شامل نہ ہونے پر۔

11) ہاسٹل میں تجدیدِ داخلہ ان شرائط پر ہوگا:

(a) انڈر گریجویٹ پروگرامس/ ڈپلوما کورسس/ پی جی پروگرامس: پروگرام/کورس کی کم از کم مدت کے اختتام تک

(b) ایم فل: تحقیقی پروگراموں میں داخلہ کی تاریخ سے 2* سال تک

(c) پی ایچ ڈی: تحقیقی پروگراموں میں داخلہ کی تاریخ سے 3* سال تک

(تھیسس/ ڈسرٹیشن کے داخل کرنے پر ہاسٹل کی سہولت ختم ہوجائے گی)

12) نامکمل یا غلط معلومات فراہم کرنے پر ہاسٹل میں داخلہ کو منسوخ کردیا جائے گا۔

13) ہر تعلیمی سال میں داخلہ کی مدت جولائی/ اگست تا اپریل/مئی تک ہوگی۔

14) ہر سال مقررہ امتحانات کے اختتام پر رہائش کنندگان کو اپنے کمرے 7 دن کے اندر خالی کرنے ہوں گے۔ ریسرچ اسکالرس کو تھیسس/ ڈسرٹیشن کے جمع کرنے کے 7 دن کے اندر اپنے کمرے خالی کرنے ہوں گے۔ اس کے بعد مزید قیام پر گیسٹ چارجس لاگو ہوں گے جس کی زیادہ سے زیادہ مدت 15 دن ہوگی۔ اس کے بعد خالی کروانے کا عمل شروع کیا جائے گا۔

15) اگلے سال کے پروگرام کے لیے ہاسٹل میں دوبارہ داخلہ لینے کی خاطر نئے سرے سے داخلہ فارم بھرنا ہوگا۔

16) ہاسٹل کے عہدیداروں کے دریافت کرنے پر ہر سال پروگرام میں داخلہ اور ہاسٹل کی سہولیات جاری رکھنے سے متعلق اپنی رضامندی ظاہر کرنا ضروری ہوگا۔

17) مانو کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ طلبا کے داخلہ کو غیر مستحق پائے جانے پر کوئی بھی وجہ بتائے بغیر منسوخ کرسکتی ہے۔

18) مانو کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اگر ضروری ہوتو وہ ہاسٹل فیس میں اضافہ کرسکتی ہے۔

19) ہاسٹل میں رہنے کی مدت کے دوران کسی بھی غیر معمولی واقعہ کے رونما ہونے کے لیے مانو ذمہ دار نہیں ہوگی۔

20) رہائش کنندوں کو وقتاً فوقتاً جاری کردہ قواعد وضوابط کو سختی کے ساتھ قائم رکھنا ہوگا۔ قواعد وضوابط شکنی پر یونیورسٹی کے ارباب اقتدار جرمانے، ہاسٹل سے اخراج، پروگرام سے استخراج (Rusticate) کرنے کے بہ شمول کوئی بھی مناسب کارروائی کی جاسکتی ہے۔

21) رہائش کنندوں کو ہاسٹل انتظامیہ کی براہ راست کنٹرول اور نگرانی کے تحت رہنا ہوگا۔

22) یونیورسٹی کیمپس میں اور ہاسٹل کے احاطے میں تمباکو نوشی، گٹکا یا الکوحل جیسے مشروبات، منشیات (پان/گٹکا) کے استعمال پر سختی سے ممانعت ہے۔

23) ہر طالب علم چاہے وہ لڑکا ہو کہ لڑکی رات 8.30 بجے سے قبل ہاسٹل میں رہنا ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے مقررہ اوقات کے علاوہ باہر رہنا ہو تو انہیں دیر سے آنے کے سبب پہلے ہی سے وارڈن کی اجازت حاصل کرنا ہوگا۔ امیدوار کو غیر حاضری کی اجازت وارڈن اور کیئر ٹیکر کے ذریعہ پروووسٹ کو لکھنی ہوگی اور غیر حاضری کے لیے پہلے سے اجازت نامہ حاصل کرنا ہوگا۔ بغیر اجازت دیر سے آنا اور غیر حاضر رہنے پر یونیورسٹی کے عہدیداروں کی جانب سے پینالٹی، اخراج، رسٹی کیشن کی کارروائی بھی کی جاسکتی ہے۔ داخلہ کے وقت/ دوبارہ داخلہ کے وقت لڑکیوں کو یہ سہولیات سے استفادہ کے لیے اپنے والدین کی جانب سے مقرر شدہ تصدیق نامہ داخل کرنا ہوگا۔

24) رہائشیوں کو چاہیئے کہ اپنے ساتھیوں کے کمروں میں ان کی اجازت کے بغیر نہ جائیں۔ رہائشیوں کو چاہیئے کہ وہ 11.00 بجے رات کے بعد کسی کے کمرے میں نہ جائیں۔

25) رہائشیوں کو دفتر، کھانے کا کمرہ اور لاونج میں معمول کے مطابق کپڑے زیب تن کرنے چاہیئے۔

(26) وارڈن کے ذریعہ پرووسٹ سے پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی طرح کی تقریب، جشن اور فنکشن منعقد نہیں کئے جاسکیں گے۔

(27) وارڈن کے ذریعہ پرووسٹ کے پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کوئی بھی حالات میں کسی طرح کی میٹنگ کا یونیورسٹی/ ہاسٹل احاطے میں منعقد کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(28) کسی بھی مہلک/ چھوت کی بیماریوں میں مبتلا طلبا کو ہاسٹل میں رہنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس سلسلے میں وارڈن کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(29) داخلہ کے وقت کمروں کا الاٹمنٹ حتمی ہوگا۔ قوانین کے مطابق سوائے باہمی بنیادوں کے کوئی بھی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ کمروں کا الاٹمنٹ یا تبدیلی، فرنیچر وغیرہ کی تبدیلی صرف وارڈن کے صوابدید پر ہوگی اور اس معاملے میں کسی بھی قسم کی شکایت کو سنا نہیں جائے گا۔

(30) تمام رہائش پذیر کو تفویض کیے گئے کمرے کو صاف ستھرا رکھنا ہوگا اور کوڑا کرکٹ سے ہاسٹل احاطہ کو پاک رکھنا ہوگا۔ لڑکا/ لڑکی کو فرنیچر اور فکسچرس کی مناسب دیکھ ریکھ کرنی ہوگی۔ ہاسٹل کے عہدیداروں کو کسی بھی وقت کمرے کی جانچ کرنے کا اختیار حاصل ہے چاہے وہ کمرے میں موجود ہوں یا غیر حاضر ہوں۔

(31) رہائش کنندگان اور ہاسٹل سے متعلق عملے اور ان کے درمیان اختلافات کو وارڈن کے علم میں لانا لازمی ہوگا۔ رہائش کنندگان کو قانون وامان اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(32) وارڈن کے ذریعہ پرو۔ووسٹ کی پیشگی اجازت کے بغیر رہائش کنندگان کو کوئی بھی پولیس میں براہ راست شکایت کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(33) رہائش کنندگان جب کبھی اپنے کمرے سے باہر جائیں انہیں روشنی اور پنکھے بند کر دینا چاہیئے۔ ان سے توقع کی جاتی ہے کہ نل سے پانی کا اخراج نہ ہو۔ ہر رہائش کنندگان کو بجلی اور پانی کو بچانے کی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہوگا۔

(34) کمرے میں رہنے والے رہائش کنندگان کی جانب سے اگر جائیداد، فرنیچر اور فکسچرس کو کسی بھی قسم کی غفلت اور نقصان کی پابجائی رہائش کنندگان کی جانب سے وصول کی جائے گی۔ مزید، ہاسٹل اور ڈائننگ ہال میں استعمال ہونے والے کراکری جیسے پلیٹیں، گلاس، کٹوریاں، چمچے، جگ اور چائے کے پیالوں وغیرہ کے نقصانات کی پابجائی تعلیمی سال کے اختتام پر طلبا کے ڈپازٹ/ پیشگی رقم سے کاٹ لی جائے گی۔

(35) ہاسٹل کا مطلب صرف اور صرف بونافائیڈ طلبا کے لیے ہی مختص ہے۔ مہمانوں کی ہاسٹل کے عہدیداروں کی اجازت کے بغیر کسی بھی کمرے میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(36) ہاسٹل خالی کرنے سے قبل طالب علموں کو اپنے تمام بقایاجات اور کمرے کا چارج اور دیگر سامان کو اچھی حالت میں ہاسٹل کے عہدیداروں کے حوالے کرنا ہوگا۔

(37) رہائش کنندگان کی جانب سے ہاسٹل کے عملے اور ہاسٹل کے عہدیداروں پر کسی بھی قسم کی بدزبانی یا جسمانی بدعنوانی برداشت نہیں کی جائے گی۔ چیخ و پکار، غلط زبان کا استعمال، شورشرابہ، دھکم پیل، غلط برتاؤ، حملہ اور بدعنوانیاں یا اس قسم کی کسی بھی ناپسندیدہ رویہ پر ہاسٹل سے معطل/ خارج کیا جاسکتا ہے جو اخراجات اور فیس کی ادائیگی کو ضبط کرنے کی کارروائی کا باعث بنے گی۔

(38) حیدرآباد میں یا قریبی علاقوں میں مقامی سرپرستوں اور رشتہ داروں کے یہاں شب کے قیام کے لیے وارڈن سے پیشگی تحریری اجازت (دو دن قبل) حاصل کرنا لازمی ہے۔ طالبات اس سہولت سے اپنے والدین کے توسط سے اس طرح استفادہ کرسکتی ہیں کہ وہ متعلقہ وارڈن یا پرو۔ووسٹ کو والدین کے رجسٹرڈ موبائل نمبر سے ایس ایم ایس بھیجیں۔

(39) پڑوسی طلبا یا کمرے کے ساتھیوں کی جانب سے شکایت کی سنجیدگی سے شنوائی ہوگی اور اگر یہ درست ثابت ہو تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ اسی طرح پڑوسی یا کمرے کے ساتھی طلبا کے بے بنیاد الزامات بھی سنجیدگی سے لیے جائیں گے اور اگر غلط ثابت ہوں تو سخت کارروائی کی جائے گی۔

(40) یونیورسٹی کے اعلان کے مطابق گرمائی اور سرمائی تعطیلات کے دوران ہاسٹل بند رہیں گے۔ یونیورسٹی کے اعلان کے مطابق گرمائی اور سرمائی تعطیلات کے

دوران میس کی سہولت مہیا نہیں کی جائے گی۔ یونیورسٹی کے اعلان کردہ سرمائی اور گرمائی تعطیلات کے دوران سی ایس ای اکیڈیمی کے مقیم رہائش کنندگان' ریسرچ اسکالرس اور دوسروں کو جو ہاسٹل میں قیام کو جاری رکھتے ہیں میس کی سہولت فراہم نہیں کی جائے گی۔

41) ہاسٹل کے تمام رہائش کنندگان جنہوں نے اپنا کورس مکمل کرلیا ہو ختم امتحان یا ختم پروگرام کے بعد اندرون 7 یوم اپنے سامان کے ساتھ ہاسٹل خالی کرنا لازمی ہے۔ دوسرے ایسے طلبا جن کا کورس اگلے تعلیمی سال میں جاری رہے گا انہیں اس بات کی اجازت ہے کہ وہ ہاسٹل خالی کریں لیکن اپنا ساز و سامان اور متعلقہ اشیا اپنے کمرے میں رکھ سکتے ہیں۔

42) تمام رہائش کنندگان کے لیے میس میں شرکت لازمی ہے۔ رہائش کنندگان کو میس کی فیس (-/2000 سو روپے لڑکوں کے لیے اور -/1800 روپے لڑکیوں کے لیے) ماہانہ بینک کے پہلے تین ایام کار کے دوران ہر ماہ ادا کرنی ہوگی۔ فیس اور خرچ کے تفاوت کو تعلیمی سال کے آخر میں دور کردیا جائے گا۔

43) ایسے ریسرچ اسکالر جو مواد کی فراہمی یا فیلڈ ورک کے لیے جانا چاہتے ہوں وہ اپنے میس کی مسدودی کے لیے تواریخ کی صراحت کے ساتھ تحریری درخواست داخل کریں۔ انہیں اپنی اس طرح کی درخواست پر صدر شعبہ یا نگران سے پیشگی توصیقی دستخط حاصل کرنی چاہیئے۔ کسی بھی قسم کی رخصت پر جانے سے قبل دوران رخصت میس کی سہولت بند کرنے کے لیے پیشگی تحریری اجازت لازمی ہے۔

44) گیس کا چولہا' برقی کوکر/ برقی ہیٹر کا استعمال ہاسٹل میں ممنوع ہے اگر کوئی طالب علم ان اشیاء کا استعمال کرتا ہے تو اس کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

45) میس یا ڈائننگ ہال کے باہر کھانا نہیں لے جایا جائے گا خلاف ورزی پر جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

46) لڑکیوں کے ہاسٹل کے احاطہ میں لڑکوں کا داخلہ سختی سے ممنوع ہے۔ اسی طرح لڑکوں کے ہاسٹل میں لڑکیوں کا داخلہ بھی سختی سے ممنوع ہے۔ اگر کوئی اس کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

47) رہائش کنندوں کی اشیا یا قیمتی چیزوں کی گمشدگی' نقصان یا چوری کی ذمہ داری یونیورسٹی پر نہیں رہے گی۔

48) ہر رہائش کنندہ کا اقرار نامہ پر دستخط کرنا اور اس کی پابندی کرنا فرض ہے۔ اس کی خلاف ورزی پر بشمول خروج یا رسٹی کیشن ضابطہ کی کارروائی کی جائے گی۔

49) رہائش کنندوں پر یونیورسٹی اسٹوڈنٹس چارٹر کی پابندی لازمی ہے۔

50) ہاسٹل کے تمام رہائش کنندوں پر ہاسٹل مینول میں درج تمام قواعد وضوابط کی پابندی لازمی ہے۔ اسی طرح پرو۔ووسٹ کے دفتر سے کسی بھی مرحلے میں جاری کردہ قواعد کی پابندی بھی لازمی ہے۔ کسی بھی قانون کی خلاف ورزی سے سختی کے ساتھ نمٹا جائے گا۔

51) یونیورسٹی کو یہ حق حاصل ہے کہ پیشگی اطلاع کے بغیر کسی بھی قاعدے اور قانون میں ترمیم کرسکتی ہے۔ اگر کچھ تناقض ہوں تو متعلقہ پرو۔ووسٹ کے علم میں لائی جاسکتی ہیں۔

52) تناقض کے تمام مقدمات میں وائس چانسلر کے فیصلہ کی پابندی کی جائے گی۔

<u>طالب علم کے ذریعہ سے دستخط شدہ اقرار نامہ</u>

میں نے ہاسٹل کے تمام قواعد وضوابط پڑھ لیے ہیں۔ میں وقتاً فوقتاً ہاسٹل کے تمام قواعد وضوابط کی پابندی کروں گا۔ میں یہ اقرار کرتا ہوں کہ ہاسٹل میں قوانین اور قواعد وضوابط کے خلاف کسی بھی خلاف ورزی کے معاملے میں تادیبی کارروائی کے لیے ذمہ دار ہوں۔

تاریخ: ____________ طالب علم کے دستخط والدین/ سرپرست کے دستخط